بسم اللہ الرحمن الرحیم

شیخ ایمن الظواہری حفظہ اللہ سے معذرت کے ساتھ

آپ نے دولۃ الاسلامیہ العراق والشام سے قطع تعلقی اس بنیاد پر اختیار کی کہ وہ القاعدۃ اور شیخ اسامہ رحمہ اللہ کے منہج سے ہٹ گئی ہے۔اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے آپ نے کہا :

"پہلا سبب بنیادی منہج کا اختلاف ہے۔ہمارا منہج یہ ہے کہ اپنی قوتوں کو عصرِ حاضر کے صنمِ اکبر امریکہ،اس کے حلیفوں اور ان کے خائن آلہ کاروں پر مرکوز رکھا جائے"۔ (الواقع بین الألم و الأمل)

مگر آج کے حالات تو کچھ اور ہی منظر پیش کررہے ہیں ۔جس بنیادی اختلاف کی بنیاد پر آپ نے الدولۃ الاسلامیۃ سے قطع تعلق کیا اور اس سے بغاوت کرنے والے گروہ جبھۃ الجولانی سے آپ نے بیعت لی اور اس کو شام میں القاعدۃ کی نمائندہ تنظیم قرار دیا ۔آج وہ ہی جبھۃ الجولانی عصر حاضر کے صنم اکبر امریکہ اور اس کے حلیفوں (مثلاًآل سعود)اور ان کے خائن اہلکاروں (مثلاً پاکستانی فوج)سے لڑنے کے بجائے ان سے ہی اتحاد کربیٹھی ہے ،ان سے ہی اسلحہ اور مدد کی آس لگائے بیٹھی ہے ،اس کا سب سے بڑا تحاد اس تنظیم ہے جس کی تاسیس ہی ان آل سعود نے پاکستان کی خائن فوج کے تعاون سے رکھی ہے،جن آل سعود کو شیخ اسامہ رحمہ اللہ نے عصر حاضر کا "ابورغال"قرار دیا تھااور جس فوج کو شیخ اسامہ رحمہ اللہ نے امت کی سب سے بڑی خائن فوج قراردیا تھا ۔اس تنظیم

کا نام ہے "جبهة الاسلامیہ"،اور تو اور اب تو جبهة الجولانی کی آل سعود کی اس غلام تنظیم میں ضم ہونے کی باتیں ہورہی ہیں۔اس تنظیم نے اب تو برملا یہ اعلان کردیا ہے کہ شام میں اس کی لڑائی کا مقصد بھی وہ ہی ہے جوکہ اسلام کا لبادہ اوڑھے جمہوریت کے دلدادہ جماعتوں کو ہوتا ہے؛

والسعي لإقامة "دولة العدل والقانون والحرية"۔

"ہمارے جدوجہد انصاف قانوں اور آزادی رائے کی حکمرانی کے لئے ہے"

بس کس نے آج شیخ اسامہ کے منہج سے روگردانی کرتے ہوئے صنم اکبر امریکہ اور اس کے حلیفوں سے اتحاد کرلیا ہے؟،دولۃ الاسلامیہ العراق والشام نے یا جبهة الجولانی نے ؟؟

حقائق کو درست کرلیجئے حق خود واضح ہوجائے گا۔۔۔۔!!